بہاریہ مکئی کے نقصان دہ کیڑے اور انسداد

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

بہاریہ مکئی کی فصل پر بہت سے کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں اگر ان کا بروقت انسداد نہ کیا جائے تو کاشتکاروں کی آمدن کا کافی حصہ ان کیڑوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ بہاریہ مکئی کی فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں میں تنے کی سنڈی بڑی اہم ہے۔ یہ کیڑا پاکستان کے مکئی کاشت کرنے والے تمام علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ پروانے کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ انڈے چپٹے، بیضوی اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ گدلا سفید ہوتا ہے اور جسم کے پچھلے حصہ پر چار بھورے رنگ کی لائنیں ہوتی ہیں۔ پورے قد کی سنڈی تقریباً 20 سے 25 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے۔ اس کی مادہ پتوں کی نچلی سطح پر انڈے دیتی ہے جو پیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور گچھوں کی شکل میں دیے جاتے ہیں۔ ایک مادہ اپنی زندگی کے دوران 2 سے 12 دن میں 300 سے زائد انڈے دیتی ہے جن سے 4 یا 5 دن میں سنڈیاں نکل آتی ہیں۔ سنڈی پورے قد کی ہونے تک 6 حالتوں سے گزرتی ہے۔ سنڈی کی حالت 14 سے 28 دن ہوتی ہے۔ پھر کویا کی حالت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ کویا عموماً تنے میں سوراخ کر کے بناتی ہے۔ کوئے سے 3 ہفتوں کے بعد پروانے نکل آتے ہیں۔ یہ سنڈی مکئی کی فصل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ بعض صورتوں میں جب سنڈی کا حملہ زیادہ ہو تو فصل بالکل ہی تباہ ہو جاتی ہے اس سنڈی کا حملہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب فصل تقریباً 4 انچ کے قریب اونچی ہوتی ہے سنڈی تنے میں داخل ہو کر اس کی کونپل کو کاٹ دیتی ہے جس سے کونپل سوکھ جاتی ہے اس طرح پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے بعض اوقات یہ سنڈی مکئی کے نر حصہ پر بھی حملہ آور ہوتی ہے اور چھلیوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ بہاریہ مکئی پر سنڈی کا حملہ مارچ کے آخر یا اپریل کے شروع میں ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں۔ متاثرہ پودوں کو کھیتوں سے نکال کر چارہ کے طور پر استعمال کریں۔ برداشت کے بعد متاثرہ فصل کے بچے کھچے حصوں کو روٹاویٹ کر دیں۔ رات کو روشنی کے پھندے لگا کر پروانے تلف کریں۔ فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ فصل کی برداشت کے بعد مڈھوں کو کھیت سے نکال کر زمین میں دبا دیں۔ فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کا بروقت تدارک کریں۔ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے لیوفینوران 50 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا فپرونل 5 فیصد ایس ایل بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ اگاؤ مکمل ہونے پر 8 سے 10 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔ مکئی کی کونپل کی مکھی کا حملہ فصل کے اگنے سے ایک ماہ تک جاری رہتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں فصل کو کافی نقصان پہنچاتی ہے۔ مکئی کی کونپل کی مکھی فروری مارچ سے اپریل تک فصل پر حملہ آور ہوتی ہے اس کی مادہ چھوٹے اور نرم پودوں کے پتوں پر علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے۔ انڈوں سے دو سے تین دن میں بچے نکل آتے ہیں جو نرم پتوں میں سوراخ کر کے درمیانی حصے تک پہنچ جاتے ہیں اور ان کو چوستے ہیں یہاں تک کہ درمیانی کونپل گل سڑ کر سوکھ جاتی ہے اس طرح پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پودے کمزور ہو جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے کونپل کی مکھی کا حملہ مکئی کی دوغلی اقسام پر زیادہ ہوتا ہے اور کافی نقصان پہنچاتا ہے۔ مادہ مکھی پتوں کے نچلے حصوں پر علیحدہ علیحدہ تقریباً 40 انڈے دیتی ہے۔ 2 سے 3 دن میں انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں اور رینگتے ہوئے نرم پتوں میں سوراخ کر کے درمیانی حصے تک پہنچ جاتے ہیں۔ 6 سے 10 دن تک کونپل کی مکھی درمیانی شاخ میں رہتی ہے اور خوراک حاصل کرتی ہے۔ مکمل نشوونما پائی ہوئی سنڈی یا تو شاخ کے اندر یا پھر زمین پر گر کے کویا بناتی ہے۔ کونپل کی مکھی فصل کی 6 پتوں والی حالت میں حملہ آور ہوتی ہے اور نرم پتوں میں سوراخ کر کے درمیانی حصے تک پہنچ جاتی ہے۔ رس چوسنے کی وجہ سے درمیانی کونپل سوکھ جاتی ہے اس طرح پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پودے کمزور ہو جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے جبکہ شدید حملہ کی صورت میں بھی 50 سے 60 فیصد تک پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ آبپاشی والے علاقوں میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ نقصان دہ کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ فصل کی برداشت کے بعد مڈھوں کو کھیت سے نکال کر زمین میں دبا دیں۔ بیج کو امیڈاکلوپرڈ 70 ڈبلیو ایس 7 گرام دوائی فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کرنے سے فصل ابتدائی 40 دن تک نقصان دہ کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے۔ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر یا لیمیڈا سائی ہیلوتھرن 2.5 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ پہلی مرتبہ اگاؤ مکمل ہونے پر اور دوسری مرتبہ 8 سے 10 دن کے بعد سپرے کریں۔ سست تیلا موسم بہار میں کونپل کی مکھی کے فوراً بعد حملہ کرتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں فصل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ سست تیلا پتوں کا رس چوستا ہے جس سے پتوں پر سفید نشان بن جاتے ہیں اور پتے آہستہ آہستہ سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں اوپر والے چند پتوں کے علاوہ باقی سب پتے سوکھ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ چست تیلا چھلیاں بننے سے کچھ عرصہ قبل حملہ آور ہوتا ہے اور پتوں کا رس چوستا ہے۔ چست تیلا کا حملہ عموماً اوپر والے پتوں اور نر حصہ پر زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں فصل کی عمل زرگی میں خاصی کمی واقع ہو جاتی ہے جس سے پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔ تیلا کے حملہ سے بچاؤ کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کریں۔ لشکری سنڈی تمباکو، برسیم اور کپاس کی موذی دشمن ہے لیکن گزشتہ چند سالوں سے اس کا حملہ مکئی پر بھی بڑھ رہا ہے۔ اس کیڑے کی سنڈیاں بڑی تعداد میں فصل پر حملہ آور ہوتی ہیں اور پودوں کے پتے بھیڑوں کی طرح کاٹ کر کھا جاتی ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں یہ سنڈیاں پتوں کو چٹ کر جاتی ہیں اور صرف تنا باقی رہ جاتا ہے۔ بعض اوقات لشکری سنڈ بھٹے کے بالوں کو بھی کاٹ دیتی ہے اور چھلی میں داخل ہو کر دانوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ لشکری سنڈی کے انسداد کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کریں۔ زہر پاشی کے بعد فصل کو پانی لگائیں۔

☆☆☆